

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
سے مروی چالیس احادیث و آثار کا عطر بینز مجموعہ

الرَّجَعِيْنَ

إِمَامُ جَعْفَرٍ صَلَواتُ
رَضِيَ اللہُ عَنْہُ



مَرْتَبِ
مِعْجَزَاتِ عَلِيِّ مَرْكَبِ



تَشْكِيْلِي

جَلِيلِ الْفَضْلِ الْمُجْتَبَى



كَاشِفِ

الْخَطَايَا بِمَاءِ الْكَافُورِ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
سے مسروری چالیس احادیث و آثار کا عطر بیض مجموعہ

اربعین

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

مرتب:

معراج علی مرکزی



ناشر

المختار پبلی کیشنز

مالیگاؤں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
 بقیہ روحانی شیخ الاسلام و المسلمین، رئیس الحقیقین، اشرف المرشدین
 حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی اشرفی جیلانی کچھوچھوی
 سلسلہ تحقیقات کتب اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، بزبان اردو: 206

- ✽.....نام کتاب : اربعین امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
 ✽.....مرتب : مولانا معراج علی رضوی مرکزی
 ✽.....تحریک : ابوالبرکات بشارت علی صدیقی اشرفی، حیدر آباد۔
 ✽.....باہتمام : ابوسنان محمد عتیق الرحمن رضوی، مالیگاؤں۔
 ✽.....اشاعت اول : 1443ھ/2022ء (بموقع عرس امام جعفر صادق قدس سرہ)
 ✽.....ناشر : ”المختار پبلی کیشنز، مالیگاؤں“
 ✽.....صفحات : 48
 ✽.....ہدیہ :

✽ ملنے کے پتے ✽

”المختار پبلی کیشنز، مالیگاؤں“

رابطہ نمبر: 9096957863

- ☆.....مرتب کتاب- 09768720277
 ☆.....نئی پبلی کیشنز، دریا گنج، دہلی- 09867934085
 ☆.....اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدر آباد- 09502314649
 ☆.....مکتبہ نور الاسلام، شاہ علی بندہ، حیدر آباد- 09966387400
 ☆.....مکتبہ فیضان اشرفی، جامع اشرف، کچھوچھو شریف- 09451619386
 ☆.....عرشی کتاب گھر، میر عالم منڈی، حیدر آباد- 09440068759
 ☆.....مکتبہ سہروردیہ، گتی، اننت پور، آندھرا پردیش- 07013242112

عرضِ دل



بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم



تمام تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے جو تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے۔ بعد حمدِ خداے تعالیٰ، بے شمار درود و سلام شاہِ لولاک، رسول پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، ان کے اہل بیت اور محبوب اصحاب پر اور ائمہ شریعت و طریقت پر۔

علمائے اسلام نے اربعین یا چالیس احادیث پر کئی ہزار کتابیں مختلف انداز سے ترتیب دی ہیں اور انھیں اپنے لیے سعادت مندی اور اخروی نجات کا ذریعہ تصور کرتے ہوئے ہر زمانے میں ان کی جمع و ترتیب کا اہتمام کیا ہے۔

اربعین نویسی کی تاریخ میں تلمیذِ امام اعظم ابو حنیفہ (80-150ھ) امام عبد اللہ بن مبارک (م: 181ھ/797ء) کا نام اُن اولین محدثین میں لیا جاتا ہے، جنہوں نے اس فن میں پہلی کتاب تصنیف فرمائی، آپ کی جمع کردہ اربعین اب مفقود ہے۔

امام محمد بن اسلم طوسی (م: 242ھ/856ء) ایک دوسرے محدث ہیں جن کی اربعین آج بھی دستِ یاب ہے، اور اس کے مختلف ایڈیشنز بھی شائع ہو کر منظر عام پر آ چکے ہیں۔ امام حسن بن سفیان النسوی (م: 303ھ/915ء) کی جمع کی ہوئی اربعین بھی اولین مجموعات میں شمار کی جاتی ہے۔ یہ اربعین بھی دستِ یاب ہے اور ہمارے ادارے سے اس کا ترجمہ مفتی عبد الجبار اشرفی مصباحی مدظلہ کر رہے ہیں۔

امام ابو بکر بن حسین آجری (م: 360ھ/971ء) نے بھی ایک اربعین ترتیب دی ہے۔ اس اربعین کا ترجمہ ہمارے ادارے کی تحریک پر مولانا دانش مصباحی صاحب نے کیا ہے، جو بہت جلد شائع کیا جائے گا۔

صوفیائے کرام نے بھی اپنے مزاج کے مطابق اس شعبہ میں اہم تصانیف یادگار چھوڑی ہیں، امام ابو عبد الرحمن سلمی شافعی (325-412ھ) اُن اولین صوفیائے ہیں، جنہوں نے تصوف پر اربعین جمع کی تھی، آپ کی جمع کردہ اربعین "کتاب الأربعین فی التصوف" کے نام سے مشہور و معروف ہے، اس کا سب سے پہلا اردو ترجمہ بنام "اربعین تصوف" 2014ء میں علامہ مولانا عبدالمالک مصباحی مدظلہ (جونی الوقت) دارین اکیڈمی، رانچی کے ڈائریکٹر ہیں) نے کیا تھا، جسے ہمارے ادارے نے 2015ء میں عرس محدث اعظم ہند کے موقع پر شائع کرنے کی سعادت حاصل کی تھی، یہ کتاب ہمارے ادارے کی اولین اشاعتوں میں سے ایک ہے۔

امام ابو عبد الرحمن سلمی کے ہم زمانہ امام ابوسعید احمد بن محمد بن احمد بن عبد اللہ مالینی ہروی (م: 412ھ/1022ء) نے بھی ترتیب اربعین کا اہتمام کیا ہے۔ آپ کی ترتیب کردہ اربعین "الأربعون الصوفیة" کے نام سے مشہور ہے۔ اس کو بھی اس میدان کی اولین کتابوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس اربعین کا پہلا اردو ترجمہ ہمارے ادارے کے ریسرچ اسیسٹ علامہ مولانا میزبان الرحمن علانی اشرفی امجدی زید مجدہ نے کیا ہے، جو عن قریب منظر عام پر آنے والا ہے۔

صاحب رسالہ قشیریہ امام ابو القاسم عبد الکریم قشیری شافعی (376-465ھ) نے بھی تصوف پر "اربعین" ترتیب دی ہے، جس کا نام "کتاب الأربعین فی تصحیح المعاملة" ہے، اس مبارک رسالے کا سب سے پہلا سلیس اردو ترجمہ ہماری تحریک پر فاضل اشرفیہ مفتی خالد کمال اشرفی مصباحی صاحب (ناظم اعلیٰ - دارالعلوم اشرف العلوم، لکھی پور، اردینا پور، مغربی بنگال) نے کیا ہے۔

اسی طرح صاحب "حلیۃ الأولیاء" امام ابو نعیم اصفہانی شافعی (م: 430ھ/1038ء) نے بھی ایک اربعین ترتیب دی تھی۔

عظیم جنبلی متکلم و صوفی امام عبد اللہ انصاری ہروی (م: 481ھ/1089ء) نے توحید اور علم کلام کے موضوع پر ایک اہم اربعین یادگار چھوڑی ہے۔ اس کے بعد یہ سلسلہ کافی دراز ہوا اور اب تک ہزاروں اربعینات تیارہ چکی ہیں۔

ہمارے برصغیر میں بھی یہ سلسلہ نہایت اہتمام کے ساتھ جاری رہا۔ خلیفہ شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی (539-632ھ) - حضرت قاضی حمید الدین ناگوری، دہلوی (م: 643ھ) - جو قطب الاقطاب حضرت قطب الدین بختیار کاکی (568-634ھ) کے استاذ بھی تھے نے ایک اربعین ترتیب دی تھی، یہ سرزمین ہندوستان پر ترتیب دی جانے والی پہلی اربعین ہے اور مخطوطہ کی شکل میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی لائبریری میں موجود ہے، اللہ کرے کوئی صاحب تحقیق اس طرف توجہ کریں اور اس اہم اربعین کا تحقیقی ایڈیشن مع اردو ترجمہ جلد سے جلد منظر عام پر لے آئیں۔ آمین!

سلسلہ سہروردیہ کے عظیم ترین صوفیہ میں حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین حسین بخاری (707-785ھ) کا نام آتا ہے، آپ نے بھی تصوف و عرفان پر ایک اربعین ترتیب دی تھی، یہ اب مفقود ہے، بس کتابوں میں اس کا ذکر ملتا ہے۔

سلسلہ عالیہ کبرویہ کے عظیم شیخ، فاتح کشمیر حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی (714-786ھ) نے بھی ایک اربعین ترتیب دی تھی، جو چند سال پہلے طبع ہوئی ہے۔

امام المحدثین شاہ عبدالحق محدث دہلوی (958-1052ھ) نے بھی اس میدان میں عربی زبان میں ”جمع الأحادیث الأربعین فی أبواب علوم الدین“ ترتیب دی اور فارسی میں اس کا ترجمہ ”الأحادیث الأربعین فی نصیحة الملوك و السلاطین“ کے نام سے کیا ہے۔ اسی زمانے میں حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی (971-1034ھ) نے بھی ایک اربعین ترتیب دی تھی جو آپ کے مجموعہ رسائل میں شامل ہے۔

پھر امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (1114-1176ھ) اور ان کے بعد امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری برکاتی بریلوی (1272-1340ھ) نے بھی اس شعبہ میں طبع آزمائی فرمائی ہے۔ ان اربعینات کے علاوہ بھی کئی اربعینات ہیں، جن کی تفصیل یہاں بیان کرنا مشکل ہے۔

صاحب کشف الظنون علامہ مصطفیٰ بن عبد اللہ معروف بکاتب چلبی (م: 1067ھ) نے امام سیدنا عبد اللہ بن مبارک (م: 181ھ) سے لے کر اپنے زمانے تک تقریباً 60 اربعینات کا تذکرہ کیا ہے۔

پاکستانی محقق محمد عالم مختار حق صاحب نے اردو زبان میں اربعین نویسی پر ایک جامع اشاریہ بنام ”اردو میں اربعینات“ ترتیب دیا ہے اور اس میں 570 اربعینات کا مختصر تعارف پیش کیا ہے۔ اس کتاب کا مقدمہ بھی پڑھنے کے لائق ہے۔

مصری محقق ہبل العود نے ایک جامع اشاریہ ”المعین علی معرفة کتب الأربعین من أحادیث سید المرسلینؐ“ ترتیب دیا ہے۔ جس میں انھوں نے تقریباً 529 اربعینات کا ذکر کیا ہے۔ یہ بھی ایک لا جواب اشاریہ ہے۔

اس کے علاوہ بھی کچھ اور اشاریے ہیں، جن کا ذکر پھر بھی کیا جائے گا۔

الحمد للہ رب العالمین! اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدر آباد دکن نے بھی اس حوالے سے کچھ کرنے کی سعی کی ہے، جدید عنوانات پر 40 سے زائد اربعینات زیر ترتیب ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ اکابر محدثین کے قدیم و جدید اربعینات کا اردو میں ترجمہ کروا کر شائع کرنا بھی خدمت اربعینات میں شامل ہے۔

اسی مبارک سلسلے کے تحت میں نے بھی زمانے کی ضروریات کے مطابق چند عناوین کا انتخاب کر کے ان کا خاکہ تیار کیا اور اربعینات ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی توفیق اور سرکارِ دو عالم ﷺ کی عنایت سے کسی حد تک اسے پائے تکمیل تک پہنچانے کی کوشش بھی کر رہا ہوں۔ ان اربعینات میں سے ایک ”اربعین امام جعفر صادقؑ“ بھی ہے، جسے میری دعوت پر مولانا معراج علی رضوی مرکزی صاحب نے ترتیب دیا ہے۔ میں مولانا موصوف کا مصمم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

”اربعین امام جعفر صادقؑ“، اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن کے سلسلہ تحقیقات کے تحت 206 ویں کتاب ہے۔ یہ بات یہاں ذکر کرنا مناسب ہے کہ یہ مولانا معراج کی پہلی اربعین ہے جو فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تیار ہوئی ہے۔

عزیز دوست عالی جناب ابوسنان محمد عتیق الرحمن رضوی صاحب نے کچھ دن قبل اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ وہ ”اربعین امام جعفر صادقؑ“ شائع کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اس مخلصانہ گزارش پر ہم نے رسالہ ان کے سپرد کر دیا اور اب یہ ان کے ادارے ”المختار پبلی کیشنز، مالیگاؤں“ سے شائع کیا جا رہا ہے۔ میں مصمم قلب سے ان کا بھی شکریہ ادا

کرنا چاہتا ہوں۔

دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اس خدمت کو قبول فرمائے، ہر کام کو پائے تکمیل تک پہنچائے، ناشرین و اراکین "اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن" اور "المختار پبلی کیشنز، مالیکاؤں" کو مزید دینی و علمی خدمات کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور احباب اہل سنت کے لیے اس کتاب کو نفع و فیض بخش بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

ابوالبرکات

محمد بشارت علی صدیقی اشرفی

جدہ شریف، حجاز مقدس



عرض مرتب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم



اللہ کے رسول ﷺ نے چالیس احادیث کی ترویج و اشاعت کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ حضرت ابوودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شافع محشر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

من حفظ علی امتی أربعین حدیثاً من أمر دینہا بعثہ اللہ فقیہاً
و کنت لہ یوم القیامۃ شافعاً وشہیداً۔ [۱]

ترجمہ:

جو میری امت تک دینی امور پر مشتمل چالیس احادیث پہنچائے اللہ عزوجل اسے فقیہ بنا کر اٹھائے گا، اور قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کی گواہی دوں گا۔

اس حدیث کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان اشرفی نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”اس حدیث کے بہت پہلو ہیں، چالیس حدیث یاد کر کے مسلمانوں کو سنانا، چھاپ کر ان میں تقسیم کرنا، ترجمہ یا شرح کر کے لوگوں کو سمجھانا، راویوں سے سن کر کتابی شکل میں جمع کرنا سبھی اس میں داخل ہیں۔ یعنی جو کسی طرح دینی مسائل کی چالیس حدیثیں میری امت تک پہنچادے تو قیامت میں اس کا حشر علمائے دین کے زمرے میں ہوگا، اور میں اس کی خصوصی شفاعت اور اس کے ایمان اور تقویٰ کی خصوصی گواہی دوں گا۔“ [۲]

^۱ شعب الایمان للمہدی باب فی طلب العلم، ۲/۲۰۰، رقم: ۱۶۲۶، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

^۲ مرآۃ المناجیح: مفتی احمد یار خان نعیمی، کتاب العلم، ۱/۲۰۳، نعیمی کتب خانہ، گجرات، پاک۔

راقم کی کئی دنوں سے یہ خواہش تھی کہ اس فضیلت کے حصول کے لیے چہل احادیث کا ایک مجموعہ تیار کیا جائے، چند دن قبل حریص تراث اسلاف حضرت مولانا بشارت علی صدیقی اشرفی صاحب مدظلہ العالی (بانی: اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن) نے حکم دیا کہ آپ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی چالیس احادیث و آثار کا ایک مجموعہ تیار فرمادیں۔ راقم کی ناقص معلومات کے مطابق اربعین امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ پر اب تک کوئی مجموعہ منصہ شہود پر نہیں آیا، چنانچہ راقم نے آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مختلف کتابوں سے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی چالیس احادیث و آثار کو جمع کیا اور احادیث کی تخریج بھی کر دی تاکہ قاری بوقت ضرورت اصل ماخذ کی طرف مراجعت کر سکے۔

میں سراپا مشکور ہوں حضرت مولانا بشارت علی صدیقی اشرفی صاحب قبلہ کا کہ آپ نے کتاب کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا۔ اللہ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔ نیز مولانا ضمیر احمد خان سجانی صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے کمپوزنگ کے فرائض سرانجام دیے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ رسالے میں کوئی خوبی نظر آئے تو اسے فضل الہی سمجھیں اور بتقاضائے بشریت کوئی خامی نظر آئے تو اسے راقم کی قصور نظر پر محمول کریں اور ازراہ اصلاح آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ اس کی تصحیح کی جاسکے۔

اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مولائے کریم اس مختصر کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور نجات اخروی کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین!

طالب دعا:

معراج علی سرکزی



مختصر حالات

امام جعفر بن محمد صادق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ



نام و نسب و ولادت باسعادت:

آپ کا نام ”جعفر“ کنیت ”ابو عبد اللہ“ اور لقب ”صادق“ ہے۔ آپ بیٹھنے کی ولادت باسعادت ۸۰ھ میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ والد کی جانب سے حسینی سید ہیں اور والدہ کی جانب سے ”صدیقی“ ہیں۔

والد کی جانب سے سلسلہ نسب اس طرح ہے:

جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم۔ [۱]

والدہ کی جانب سے سلسلہ نسب اس طرح ہے:

جعفر بن ام فروة بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق۔ [۲]

لقب صادق کی وجہ:

علامہ ابن خلکان فرماتے ہیں:

لقب بالصادق لصدقه فی مقالته۔ [۳]

”سچ گوئی کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کو صادق کے لقب سے جانا جاتا ہے۔“

^۱۔ سیر أعلام النبلاء، الطبعة الخامسة من التابعین، جعفر بن محمد، ۶/۲۵۵، مؤسسة الرسالة، بیروت۔

^۲۔ اللباب فی تہذیب الأنساب لابن أثیر الجزری، حرف الصاد، ج ۱، ص ۲۲۹، دار صادر، بیروت۔

^۳۔ وفیات الأعیان وأنباء أہباء الزمان لابن خلکان، جعفر الصادق، ج ۱، ص ۲۲۴، دار صادر، بیروت۔

شرف تابعیت:

امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:
 ”آپ ﷺ نے حضرت انس بن مالک و سہل بن سعد رضی اللہ عنہما کی زیارت کی ہے۔“ [۱]

اساتذہ کرام:

امام ذہبی فرماتے ہیں:
 حدث عن جده القاسم وعن أبيه أبي جعفر الباقر وعبيد الله بن أبي رافع وعروة بن الزبير وعطاء ونافع۔ [۲]
 ترجمہ:

آپ ﷺ نے اپنے نانا قاسم، والد ماجد حضرت امام باقر، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عطاء اور حضرت نافع رضی اللہ عنہم سے حدیث روایت کی ہے۔

تلامذہ:

بڑے بڑے محدثین و فقہا آپ کے چشمہ فیض سے سیراب ہوئے۔
 علامہ ابن اثیر جزری فرماتے ہیں:

روى عنه إبنه موسى إبن جعفر ويحيى بن سعيد الأنصاري وشعبة ومالك والثوري وإبن عيينة ومحمد إبن إسحاق وغيرهم۔ [۳]
 ترجمہ:

آپ ﷺ سے روایت کرنے والوں میں آپ ﷺ کے فرزند حضرت موسیٰ کاظم، یحییٰ بن سعید انصاری، امام شعبہ، امام مالک، حضرت سفیان ثوری، حضرت سفیان بن عیینہ اور محمد بن اسحاق وغیرہ ہیں۔

^۱ - سیر أعلام النبلاء، الطبقة الخامسة من التابعين، جعفر بن محمد، ۶/۲۵۵، مؤسسة الرسالة، بيروت۔

^۲ - تذكرة الحفاظ للذهبي، الطبقة الخامسة، جعفر بن محمد بن علي، ج ۱، ص ۱۶۶، دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد، دکن۔

^۳ - اللباب فی تہذیب الأنساب لابن اثیر الجزری، حرف الصاد، ج ۲، ص ۲۲۹، دار صادر، بیروت۔

رسول کریم ﷺ اور حدیث پاک کا ادب:

حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ولقد كنت أرى جعفر بن محمد، وكان كثير الدعاة والتبسم، فإذا ذكر عنده النبي ﷺ اصفر، وما رأيتُه يحدث عن رسول الله ﷺ إلا على طهارة- [۱]

ترجمہ:

بے شک میں نے امام جعفر بن محمد صادق رحمہ اللہ کو دیکھا ہے۔ آپ رحمہ اللہ انتہائی خوش مزاج اور ظریف الطبع تھے لیکن جب بھی آپ رحمہ اللہ کے سامنے نبی کریم ﷺ کا ذکر جمیل کیا جاتا تو (نبی کریم ﷺ کی ہیبت و تعظیم کے سبب) آپ رحمہ اللہ کا چہرہ زرد ہو جاتا تھا، اور میں نے کبھی آپ رحمہ اللہ کو بے وضو حدیث بیان کرتے نہیں دیکھا۔

آپ رحمہ اللہ کا علم:

صالح بن ابوالاسود کہتے ہیں:

سمعت جعفر بن محمد يقول:

سلوني قبل أن تفقدوني فإنه لا يحدثكم أحد بعدى بمثل حديثي- [۲]

ترجمہ:

میں نے امام جعفر بن محمد صادق رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھ سے سوال کر لو اس سے قبل کہ تم مجھے نہ پاؤ، کیونکہ میرے بعد کوئی شخص میری طرح حدیث بیان نہیں کرے گا۔

آپ رحمہ اللہ کا معمول:

حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لقد اختلفت إليه زماناً فما كنت أراه إلا على ثلاث خصال، إما

۱- الشفا بتعريف حقوق المصطفى القسم الثاني فيما يجب على الأئمة الخ الباب الثالث في تعظيم أمره فصل واعلم أن حرمة النبي ﷺ الخ ج: ۲، ص: ۲۰۲ دار الكتب العلمية بيروت.

۲- تهذيب الكمال في أسماء الرجال رقم: ۵۰، جعفر بن محمد بن علي، ۵/۴۹ مؤسسة الرسالة بيروت.

مصلياً وإما صامتاً وإما يقرأ القرآن ولا يتكلم فيما لا يعنيه- [۱]
ترجمہ:

میں نے آپ ﷺ کے پاس ایک طویل زمانہ گزارا ہے۔ میں نے آپ ﷺ میں تین خصلتیں ملاحظہ کیں، یا تو آپ ﷺ نماز پڑھتے یا خاموش رہتے یا تلاوت قرآن کریم میں مشغول رہتے۔ اور آپ ﷺ فضول بات تو کرتے ہی نہ تھے۔

آپ ﷺ اور مصبت شیخین:

عمر و بن قیس ملائی کہتے ہیں:

سمعت جعفر بن محمد يقول: برئى الله ممن تبرأ من أبى بكر وعمر- [۲]
ترجمہ:

میں نے حضرت امام جعفر بن محمد صادق ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر تبرا کرے (برا کہے) اللہ عز و جل اس سے بیزار ہے۔

حنان بن سدير کہتے ہیں:

سمعت جعفر بن محمد وسئل عن أبى بكر وعمر، فقال: إنك تسألنى
عن رجلين قدأكلأ من ثمار الجنة- [۳]
ترجمہ:

میں نے امام جعفر بن محمد صادق ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب آپ ﷺ سے حضرت ابو بکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں پوچھا گیا:
بے شک تم ایسے دو اشخاص کے بارے میں پوچھتے ہو جو جنتی پھل کھا رہے ہیں۔

۱- الشفا بتعريف حقوق المصطفی، القسم الثاني فيما يجب على الأنام الخ الباب الثالث في تعظيم أمرة، فصل واعلم أن حرمة النبي ﷺ الخ ج ۲، ص ۳۲، دار الكتب العلمية، بيروت۔

۲- سيرة أعلام النبلاء، الطبعة الخامسة من التابعين، جعفر بن محمد، ۲۶۰/۶، مؤسسة الرسالة، بيروت۔

۳- تهذيب الكمال في أسماء الرجال المزی، رقم: ۹۵۰، جعفر بن محمد بن علی، ج ۵، ص ۸۲، ۸۳، ط: الرسالة۔

آپ رضی اللہ عنہ اہل علم کی نظر میں:

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ما رأيت أفتقه من جعفر بن محمد - [۱]

ترجمہ:

میں نے امام جعفر بن محمد صادق رضی اللہ عنہ سے بڑا فقیہ نہیں دیکھا۔

امام ابو حاتم فرماتے ہیں:

ثقة لا يسأل عن مثله - [۲]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی شخصیت اتنی ثقہ اور معتمد ہے کہ کسی سے ان کے بارے میں سوال کرنے کی حاجت نہیں۔

امام ابو نعیم اصفہانی فرماتے ہیں:

ومنهم الإمام الناطق ذوالزمَام السابق أبو عبد الله جعفر بن محمد الصادق، أقبل على العبادة والخضوع وآثر العزلة والخشوع ونهى عن الرئاسة والجموع - [۳]

ترجمہ:

ان بزرگوں میں ایک امام ناطق جعفر بن محمد صادق رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عبادت و عاجزی کی طرف متوجہ ہو کر تنہائی و خشوع کو ترجیح دی، اور سرداری و مملکت حاصل کرنے سے مکمل طور پر چشم پوشی کی۔

علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

صدوق فقيه إمام - [۴]

۱۔ تنكرة الحفاظ، الطبقة الخامسة، جعفر بن محمد بن علي، ۱/۱۶۶، دائرة المعارف العثمانية، حيدرآباد، دکن۔

۲۔ تهذيب التهذيب، باب الجيم، جعفر بن محمد بن علي، ۱۰۲/۲، ۱۰۳، دار الكتاب الاسلامي، القاهرة۔

۳۔ حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، جعفر بن محمد الصادق، ج: ۳/۱۹۲، دار الكتب العلمية، بيروت۔

۴۔ تقريب التهذيب لابن حجر العسقلاني، حرف الجيم، رقم: ۹۵۸، دار العاصمة، الرياض۔

ترجمہ:

آپ ﷺ بہت سچے، فقیہ اور امام ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے فرامین:

(۱) لا تصعب خمسة: الكذاب فإنك منه على غرور، وهو مثل السراب يقرب منك البعيد ويبعد منك القريب، والأحمق فإنك لست منه على شيء يريد أن ينفعك فيضرك، والبغيل فإنه يقطع بك أحوج ما تكون إليه، والجبان فإنه يسلمك ويفر عند الشدة، والفاسق فإنه يبيعك بأكلة أو أقل منها۔ [۱]

ترجمہ: پانچ لوگوں کی صحبت اختیار نہ کرو:

[۱] جھوٹا، کیونکہ تم اس سے دھوکہ کھاؤ گے، یہ سراب (وہ ریت جو دھوپ کی شدت کے باعث پانی معلوم ہو) کی طرح ہے کہ دور والے کو تمہارے قریب اور قریب والے کو تم سے دور کر دے گا۔

[۲] بے وقوف، کیونکہ اس سے تمہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا، وہ تمہیں نفع پہنچانے کا بھی ارادہ کرے تو نقصان ہی پہنچائے گا۔

[۳] بخیل، کیونکہ جب تمہیں اس کی حاجت ہوگی وہ تم سے تعلق ختم کر دے گا۔

[۴] بزدل، کیونکہ یہ مشکل وقت میں تمہیں چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔

[۵] فاسق، کیونکہ وہ تمہیں ایک لقمے یا اس سے بھی کم قیمت میں بیچ دے گا۔

(۲) إذا جاءك ماتحب فأكثر من الحمد لله، وإذا جاءك ماتكره فأكثر من لاحول ولا قوة إلا بالله، وإذا استبطأت الرزق فأكثر من الاستغفار۔ [۲]

ترجمہ:

اگر تمہیں کوئی پسندیدہ چیز حاصل ہو تو جتنا ہو سکے اللہ عز و جل کی حمد و ثناء بیان کرو، اگر

^۱ - احیاء علوم الدین للغرالی، کتاب آداب الألفة والأخوة الخ ص: ۱۶۶، دار ابن حزم بیروت۔

^۲ - حلیۃ الأولیاء و طبقات الأصفياء، جعفر بن محمد الصادق، ۳/۱۹۶، دار الکتب العلمیۃ، بیروت۔

کوئی ناپسندیدہ بات پہنچے تو ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ کی کثرت کرو اور اگر رزق میں تاخیر محسوس ہو تو کثرت سے استغفار کرو۔

(۳) لا زاد افضل من التقوی، ولا شیء احسن من الصمت، ولا عدو اضر من الجھل، ولا داء ادوی من الکذب۔ [۱]

ترجمہ:
تقوی سے افضل کوئی زاد راہ نہیں، خاموشی سے بہتر کوئی چیز نہیں، جہالت سے بڑھ کر نقصان دہ کوئی دشمن نہیں اور جھوٹ سے بڑی کوئی بیماری نہیں۔

وصال و مدفن:

آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ۱۴۸ھ میں ۶۸ سال کی عمر میں ہوا اور جنت البقیع میں اپنے دادا امام زین العابدین اور والد امام محمد باقر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں مدفون ہوئے۔ [۲]



^۱۔ مرجع سابق۔

^۲۔ کتاب الثقات لاین حبان بہاب الحیم، جعفر بن محمد بن علی، ج: ۶، ص: ۱۳۱، دائرة المعارف العثمانیة، حیدرآباد، دکن، یوفیات الأعیان وأنباء أبناء الزمان لاین خلکان جعفر الصادق، ج: ۱، ص: ۴۲۶، دار صادر، بیروت۔

بابرکت سند

حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى الْكَاسِمُ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ
الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبِي وَقَرَّةَ عَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ:

حَدَّثَنِي جَبْرِيلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ يَقُولُ:
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَصْنِي فَمَنْ قَالَهَا دَخَلَ حَصْنِي وَمَنْ دَخَلَ حَصْنِي أَمِنَ
مِنْ عَذَابِي.

ترجمہ:

امام علی رضا رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، مجھے بیان کیا میرے والد موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ نے، ان کو
بیان کیا ان کے والد جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے، ان کو بیان کیا ان کے والد محمد باقر رضی اللہ عنہ نے، ان کو
بیان کیا ان کے والد زین العابدین رضی اللہ عنہ نے، ان کو بیان کیا ان کے والد امام حسین رضی اللہ عنہ نے،
ان کو بیان کیا ان کے والد محترم مولا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ نے، وہ کہتے ہیں:

مجھے میرے محبوب میری آنکھوں کی ٹھنڈک - اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا:

وہ فرماتے ہیں مجھے جبریل نے بتایا:

وہ کہتے ہیں:

میں نے رب العزت سے سنا کہ:

لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے، تو جس نے یہ کلمہ پڑھا وہ میرے قلعے میں داخل ہو گیا اور
جو میرے قلعے میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے بچ جاتا ہے۔

یہ سند بیان کرنے کے بعد امام احمد بن حنبل کہتے ہیں:

صرف یہ سند پڑھ کر کسی مجنون پر پھونک مار دی جائے تو اس کا جنون و پاگل پن ٹھیک ہو

جائے گا [۱]

یہ سند مبارک کتب احادیث میں سب سے مضبوط صحیح اور بابرکت سند ہے۔

اربعین امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ



حدیث - [1]

نبی کریم ﷺ مسلمانوں کی جانوں کے مالک ہیں
 حدثنا محمد بن کثیر أخبرنا سفيان عن جعفر عن أبيه عن جابر
 بن عبد الله رضي الله عنه قال: كان رسول الله ﷺ يقول:
 أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم، من ترك مالا فله أهله ومن ترك
 ديناً أو ضياعاً فإني وعلی۔ [1]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں
 وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں:
 ”میں مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہوں۔ جس شخص نے مال چھوڑا وہ
 اس کے وارثوں کا ہے، اور جس نے قرض یا اہل و عیال کو چھوڑا وہ میرے ذمہ ہیں۔“



حدیث - [2]

علم خزانہ ہے اور اس کی چابی سوال کرنا ہے

حدثنا يوسف بن ابراهيم بن موسى السهمي الجرجاني ثنا علي بن
 محمد القزويني ثنا داود بن سليمان القزاز ثنا علي بن موسى الرضا حدثني أبي
 عن أبيه جعفر عن أبيه محمد بن علي عن أبيه الحسين بن علي عن أبيه علي
 بن أبي طالب رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

¹ - سنن أبي داود، كتاب الخراج والفيء والامارة، ج 3، ص 44، رقم 2453، دار الرسالة العالمية.

العلم خزائن ومفتاحها السؤال فاسئلوا يرحمكم الله فانه يؤجر فيه أربعة: "السائل، والمعلم، والمستمع، والمحبلهم" [۱]
ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں،
امام باقر رضی اللہ عنہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ معلم
کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”علم خزانہ ہے اور اس کی چابی سوال کرنا ہے۔ اللہ عزوجل تم پر رحم فرمائے! تم
سوال کیا کرو کیونکہ اس میں چار لوگوں کو اجر دیا جائے گا:
(۱) سوال کرنے والے کو۔ (۲) عالم کو۔
(۳) غور سے سننے والے کو۔ (۴) ان سے محبت کرنے والے کو۔“



حدیث - [3]

اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے

حدثنا أبو الخطاب زياد بن يحيى البصري قال: حدثنا عبد الله بن
مسيون عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال: قال
رسول الله ﷺ:

لا يؤمن عبد حتى يؤمن بالقدر خيره وشره، حتى يعلم أن ما أصابه
لم يكن ليخطئه وأن ما أخطأه لم يكن ليصيبه. [۲]
ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں،
امام باقر رضی اللہ عنہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرور دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا:

^۱ - حلیۃ الأولیاء و طبقات الأصفياء، محمد بن علی الباقر، ۱۴۲/۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت.

^۲ - جامع الترمذی، کتاب القدر، ج ۴، ص ۲۲، رقم ۲۳۴، دار الغرب الاسلامی، بیروت.

”جب تک بندہ تقدیر کے خیر و شر پر ایمان نہ لائے، مومن نہیں ہو سکتا، یہاں تک کہ وہ یہ جان لے (یقین کر لے) کہ جو مصیبت اس پر آئی ہے وہ ٹلنے والی نہ تھی، اور جو مصیبت اس سے ٹل گئی ہے وہ اسے پہنچنے والی نہ تھی۔“



حدیث - [4]

حضرت فاطمة الزهراء رضی اللہ عنہا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر کا ٹکڑا ہیں

حدثنا محمد بن أحمد بن إبراهيم حدثنا محمد بن أيوب السخثياني ثنا إسحاق القروي ثنا عبد الله بن جعفر البخرمي عن جعفر بن محمد عن عبيد الله بن أبي رافع عن المسور بن مخرمة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إنما فاطمة بضعة مني يقبضني ما يقبضها ويبسطني ما يبسطها [1] ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضي الله عنه حضرت عبيد اللہ بن ابی رافع سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت مسور بن مخرمہ رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے ناپسند ہے وہ مجھے بھی ناپسند ہے اور جو چیز اسے خوش کرتی ہے وہ مجھے بھی خوش کرتی ہے۔“



حدیث - [5]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل

حضرت علی بن ابوطالب رضي الله عنه سے چلے گی

حدثنا محمد بن عثمان بن أبي شيبة ثنا عباد بن زياد الاسدي ثنا يحيى بن العلاء الرازي عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

¹ - حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، جعفر بن محمد الصادق، ۲/۲۰۶، دار الكتب العلمية، بيروت.

إن الله عز وجل جعل خذية كل نبي في صلبه وإن الله تعالى جعل
خذيتي في صلب علي بن أبي طالب عليه السلام. [۱]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق عليه السلام اپنے والد (امام باقر عليه السلام) سے روایت کرتے ہیں،
امام باقر عليه السلام حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کو نین صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

”اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہر نبی کی ذریت (نسل) اس کی صلب (پشت) سے جاری
فرمائی اور میری ذریت (نسل) حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی صلب (پشت) سے چلے گی۔“



حدیث - [6]

پنجتن پاک کی محبت

حدثنا نصر بن علي الجهضمي قال: حدثنا علي بن جعفر بن محمد بن
علي قال: أخبرني أخى موسى بن جعفر بن محمد عن أبيه جعفر بن محمد عن
أبيه محمد بن علي عن أبيه علي بن الحسين عن أبيه عن جده علي بن أبي طالب
عليه السلام أن رسول الله ﷺ أخذ بيد حسن وحسين فقال:
من أحبني وأحب هذين وأباهما وأمهما كان معي في درجتي يوم
القيامة. [۲]

ترجمہ:

امام جعفر صادق عليه السلام اپنے والد حضرت امام باقر عليه السلام سے، وہ اپنے والد امام زین
العابدین عليه السلام سے، وہ امام حسین عليه السلام سے، امام عالی مقام اپنے والد بزرگوار مولا علی عليه السلام مشکل
کش عليه السلام سے روایت کرتے ہیں، کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین کا ہاتھ پکڑ کر
ارشاد فرمایا:

^۱ - المعجم الكبير للطبراني ج ۲ ص ۳۵ رقم ۲۶۲۰ مكتبة ابن تيمية القاهرة.

^۲ - جامع الترمذی، کتاب المناقب باب ۸، ج ۶ ص ۱۲ رقم ۲۶۲۳، دار الغرب الاسلامی، بیروت.

”جس نے مجھ سے اور ان دونوں سے اور ان کے والدین سے محبت کی وہ قیامت کے دن میرے درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔“



حدیث - [7]

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما

جنتی بزرگوں کے سردار ہیں

حدثنا مقدم ثنا عی سعید بن عیسیٰ ناسفیان بن عیینة عن جعفر بن محمد عن أبیه عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: أبو بكر وعمر سيدا كهول أهل الجنة من الأولین والآخرین، ولا تخبرهما یا علی. [1]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، امام باقر رضی اللہ عنہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”ابوبکر و عمر اولین و آخرین جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، اے علی! انہیں نہ بتانا۔“



حدیث - [8]

صحابہ کے گستاخ کو کوڑے لگانے جائیں

حدثنا عبید الله بن محمد العبری القاضی قال: نا إسماعیل بن أبی أویس قال: حدثنی موسی بن جعفر بن محمد عن أبیه جعفر عن جدہ عن حسین بن علی عن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من شتم الأنبیاء قتل ومن شتم أصحابی جلد. [2]

¹ - المعجم الأوسط للطبرانی، ج ۸، ص ۳۲۰، رقم ۸۸۰۸، دار الحرمین، القاهرة۔

² - المعجم الأوسط للطبرانی، ج ۵، ص ۳۵، رقم ۲۱۰۲، دار الحرمین، القاهرة۔

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے، وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے، وہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے، امام عالی مقام اپنے والد بزرگوار مولا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص انبیاء کی گستاخی کرے اسے قتل کیا جائے اور جو میرے صحابہ کے خلاف زبان درازی کرے اسے کوڑے لگائے جائیں۔“



حدیث-[9]

ہر ایک کے ساتھ بھلائی کرو

حدثنا عبد الله بن محمد بن ياسين ثنا إبراهيم بن محمد التيمي ثنا محمد بن جهم عن سعيد بن مسleme عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده قال: قال رسول الله ﷺ:

اصنع المعروف إلى من هو أهله ومن ليس هو من أهله، فإن كان أهله كنت قد أصبت أهله، وإن لم يكن أهله كنت أنت أهله. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے، وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ [۲] سے، (وہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے امام عالی مقام اپنے والد بزرگوار مولا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ سے [۳]، روایت کرتے ہیں) کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم بھلائی کرو ہر اس شخص کے ساتھ جو بھلائی کا اہل ہو، اور اس شخص کے ساتھ بھی

۱۔ کتاب الفوائد الشہید بالغیلانیات لابی بکر الشافعی، ص ۱۲۰، رقم ۸، دار ابن الجوزی، السعودیہ۔

۲۔ (عن جعفر)، أي الصادق (عن أبيه)، أي محمد الباقر (عن جده)، أي زين العابدين علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب۔ روى الله عنهم۔ (الملا علی القاری، مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح، ۱/۴۰۰-۴۰۱)

۳۔ عن حسین بن علی عن علی بن أبي طالب رضی اللہ عنہ (سند حدیث: ۸)

جو بھلائی کا اہل نہیں، اگر تم نے بھلائی کو اس کے اہل کو پہنچا دیا تو وہ اس کا اہل تھا، اور اگر اس کے اہل کو نہ پہنچا سکے تو خود تم اس کے اہل تھے۔“

توضیح:

اس حدیث پاک میں اللہ کے رسول ﷺ نے ہر انسان کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم عطا فرمایا۔ یقیناً اگر اس پر عمل کر لیا جائے تو معاشرے سے بیشتر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں اور ایک صالح معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔



حدیث - [10]

اللہ عزوجل غیرت مند کو پسند فرماتا ہے

أخبرنا القاضي أبو القاسم، نا أبو علي، نا عبد الله، ذكر الحسين بن عبد الرحمن نا ابن عائشة، عن إسماعيل بن عمر العجلي نا مندل بن علي، عن جعفر بن محمد، عن أبيه، عن علي بن الحسين أن رسول الله ﷺ قال له: يا علي! كن سخيّاً فإن الله تعالى يحب السخاء، وكن شجاعاً فإن الله تعالى يحب الشجاع وكن غيوراً فإن الله يحب الغيور، وإن امرؤ سألك حاجة فاقضها، فإن لم يكن لها أهلاً فكن أنت لها أهلاً. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں (وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے، وہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے، امام عالی مقام اپنے والد بزرگوار سے روایت کرتے ہیں) مولا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ان سے فرمایا:

”اے علی! سخاوت کرنے والے بنو کیونکہ اللہ تعالیٰ سخاوت کرنے والے کو پسند فرماتا ہے، اور بہادر بنو کیونکہ اللہ تعالیٰ دلیر کو پسند فرماتا ہے، اور غیرت مند بنو کیونکہ اللہ تعالیٰ غیرت مند شخص کو پسند فرماتا ہے، اور اگر کوئی شخص تم سے اپنی ضرورت کا سوال کرے تو اس کی

۱۔ کتاب قضاء الحوائج لابن ابی الدنيا، ص ۴۴، رقم ۴۴، مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت۔

ضرورت پوری کر دو، اگر وہ اس کا اہل نہ ہو تو تم تو اس کے اہل ہو۔“



حدیث - [11]

سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے

أخبرنا علي بن أحمد بن عبدان أنا أحمد بن عبيد الصفار نا محمد بن عثمان بن أبي شيبة نا العلاء بن عمرو الحنفی نا سعيد بن مسلمة عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ:

السخي قريب من الله قريب من الجنة قريب من الناس بعيد من النار والبخیل بعيد من الله بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب من الله، ولجاهل سخی أحب إلى الله من عابد بخیل. [۱]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سخی آدمی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور جہنم سے دور ہے، اور بخیل آدمی اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور جہنم سے قریب ہے، جاہل سخی اللہ عزوجل کے نزدیک بخیل عابد سے کہیں زیادہ محبوب ہے۔“



حدیث - [12]

جو کسی قوم کا عمل پسند کرے وہ اسی کی طرح ہے

أخبرنا تراب بن عمر ثنا عبد الله بن محمد البفسر ثنا أحمد بن علي بن سعيد ثنا عمرو بن الحسين ثنا محمد بن علاثة ثنا جعفر بن محمد عن أبيه عن جده علي رضی اللہ عنہ [۲] أن رسول الله ﷺ قال:

^۱ - شعب الایمان للبیہقی ج: ۴ ص: ۲۲۸ رقم: ۱۰۸۳۸ دار الکتب العلمیة.

^۲ - حدیث نمبر ۹ کی سند یکھیں: علی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ہے۔

من أحب عمل قوم خيراً كان أو شراً كان كمن عمله. [۱]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے (وہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے، امام عالی مقام اپنے والد بزرگوار مولا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص کسی قوم کے عمل کو پسند کرتا ہے خواہ وہ عمل اچھا ہو یا برا، تو وہ (شخص) اس عمل کرنے والے کی طرح ہے۔“



حدیث - [13]

مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کی فضیلت

أخبرنا القاضي أبو القاسم نا أبو علي نا عبد الله ذكر أبو بكر الشيباني،
عبد الرحمن بن عفان نا شعيب بن حرب عن محمد بن مجيب عن جعفر بن
محمد عن أبيه عن جده رفعه قال:

ما من مؤمن أدخل على مؤمن سرور إلا خلق الله من ذلك السرور
ملكاً يعبد الله عز وجل ويمجده ويوحده، فإذا صار المؤمن في لحظة أتاه ذلك
السرور الذي أدخله عليه فيقول له: أما تعرفني؟ فيقول له: من أنت؟
فيقول: أنا السرور الذي أدخلتني على فلان، أنا اليوم أونس وحشتك،
وألقتك حجتك، وأثبتك بالقول الثابت، وأشهد بك مشهد القيامة، وأشفع
لك من ربك، وأريك منزلتك من الجنة. [۲]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے وہ اپنے والد امام زین

^۱ - مسند الشہاب للقضا عی، ج: ۲، ص: ۲۵۱، رقم: ۲۲۰، مؤسسة الرسالة، بیروت۔

^۲ - کتاب قضاء الحوائج لابن أبی الدنیا، ص: ۸۵، رقم: ۱۱۵، مؤسسة الكتب الثقافية، بیروت۔

العابدین رضی اللہ عنہ سے اور امام زین العابدین رضی اللہ عنہ مرفوعاً [۱] [۲] روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو مسلمان کسی مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرتا ہے اللہ عزوجل اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ عزوجل کی عبادت، توحید و تہجد میں مصروف رہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قبر میں چلا جاتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے پاس آکر پوچھتا ہے کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟ وہ کہتا ہے: تو کون ہے؟ تو وہ فرشتہ کہتا ہے: میں وہ خوشی ہوں جسے تو نے فلاں کے دل میں داخل کیا تھا۔ آج میں تیری وحشت میں تجھے انس پہنچاؤں گا، سوالات کے جوابات میں تجھے ثابت قدم رکھوں گا، تجھے روز قیامت کے مناظر دکھاؤں گا، تیرے لیے تیرے رب کی بارگاہ میں سفارش کروں گا اور تجھے جنت میں تیرا ٹھکانا دکھاؤں گا۔“



حدیث - [14]

تنگدست کو مہلت دینے کی فضیلت

حدثنا عبید بن غنم ثنا أبو بکر بن أبی شیبۃ ثنا حاتم بن إسماعیل عن جعفر بن محمد عن أبیہ عن أبی الیسر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: من أنظر معسرًا أو وضع عنه أظله الله في عرشه. [۳]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے وہ حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص نے تنگدست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔“



۱۔ مرفوع وہ حدیث ہے جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے۔ (اصول حدیث مولانا نقیس، صفحہ ۲۴)

۲۔ وہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے امام عالی مقام اپنے والد بزرگوار مولانا علی مشکین کشا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ۔

۳۔ المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۱۹، ص ۱۶۶، رقم ۳۶۴، مکتبۃ ابن تیمیہ، القاہرہ ۵۔

حدیث - [15]

ایک ہزار دن تک نیکیاں

حدثنا أحمد بن رشد بن قال: نا هاني بن المتوكل قال: نا معاوية بن صالح عن جعفر بن محمد عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

من قال: جزى الله عنا محمداً بما هو أهله: أحب سبعين كاتباً ألف صباح. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضي الله عنه حضرت عکرمہ رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ نبی رحمت ﷺ نے فرمایا: ”اس درود پاک:

”جزى الله عنا محمداً بما هو أهله“

کو پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔“



حدیث - [16]

چار صفتیں جس میں ہوں وہ جنتی ہے

حدثني أبو عبد الله محمد بن جعفر بن محمد بن عبيد الله الكوفي حدثنا الحسن بن محمد الصيرفي عن محمد بن زياد الصيرفي عن عبد الله بن يسار عن أبي عبد الله جعفر بن محمد بن علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال: قال النبي ﷺ:

أربع من كن فيه بنى الله عز وجل له بيتاً في الجنة: من أوى اليتيم، ورحم الضعيف، وأنفق على والديه، ورفق بمملوكه. [2]

ترجمہ:

۱۔ المعجم الأوسط للطبرانی، ج ۱، ص ۸۲، رقم ۲۲۵، دار الحرمین القاہرۃ۔

۲۔ المعجم لابن المقرئ، ج ۲، ص ۷۷، رقم ۱۵۹، مکتبۃ الرشد، الریاض۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”چار صفتیں جس شخص میں ہوں اللہ عز وجل اس کے لیے جنت میں گھر تعمیر فرمائے

گا:

- (۱) جو یتیم کی سرپرستی کرے۔
- (۲) کمزور پر رحم کرے۔
- (۳) اپنے والدین پر خرچ کرے۔
- (۴) اپنے غلام (ماتحت) کے ساتھ نرمی کرے۔“



حدیث - [17]

فضول باتوں سے پرہیز

حدثنا أبو يعلى ثنا محمد ثنا عبد الله ثنا يوسف بن أسباط عن
سفيان الثوري عن جعفر بن محمد عن أبيه عن علي بن الحسين رضی اللہ عنہ قال:
قال رسول الله ﷺ:

إن من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه. [۱]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ
(امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”آدمی کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ لایعنی (فضول) باتوں کو چھوڑ دے۔“



حدیث - [18]

تین مشکل عمل

حدثنا أحمد بن محمد بن موسى ثنا عبد الله بن أحمد بن عامر الطائي
ثنا أبي ثنا علي بن موسى الرضا عن أبيه عن جعفر بن محمد عن أبيه عن علي

۱۔ حلیۃ الأولیاء و طبقات الأصفیاء، عبد اللہ بن خمیق، ج ۱۰، ص ۱۶۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت۔

عن أبيه الحسين بن علي عليهم السلام عن علي بن الحسين قال:
أشد الأعمال ثلاثة:

إعطاء الحق من نفسك، وذكرك الله على كل حال، ومواساة الأخ في المال. [۱]
ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
”تین عمل مشکل ہیں:

(۱) اپنی جان کا حق ادا کرنا۔

(۲) ہر حال میں اللہ عز و جل کا ذکر کرتے رہنا۔

(۳) اپنے حاجت مند مسلمان بھائی سے مالی تعاون کرنا۔“



حدیث - [19]

اہل کبائر کی شفاعت

حدثنا محمد بن بشار قال: حدثنا أبو داود الطيالسي عن محمد بن ثابت البناني عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله قال: قال رسول الله ﷺ:

شفاعتي لأهل الكبائر من أمتي، قال محمد بن علي: فقال لي جابر: يا محمد! من لم يكن من أهل الكبائر فماله وللشفاعة. [۲]
ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

^۱ - حلیۃ الأولیاء و طبقات الأصفیاء، وصفہ فی مجلس معاویۃ، ج ۱، ص ۸۵، دار الکتب العلمیۃ۔

^۲ - جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والقائمی والورع، رقم: ۲۳۳۶، دار الغرب الاسلامی، بیروت۔

”میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لیے ہے۔
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا:
”اے محمد! جو اہل کبار سے نہیں اسے شفاعت کی ضرورت نہیں ہوتی۔“

توضیح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بہت قسم کی ہے جن میں سے ایک شفاعت گناہ کبیرہ والوں کے لیے ہے یہاں وہ ہی شفاعت مراد ہے یعنی معافی گناہ کی شفاعت۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس کا خاتمہ بالخیر ہو گیا وہ شفاعت کا حقدار ہو گیا اگرچہ کیسا ہی گنہگار ہو۔ جس حدیث میں ہے کہ ہم زکوٰۃ نہ دینے والوں کی شفاعت نہ کریں گے وہاں منکرین زکوٰۃ مراد ہیں جو کافر و مرتد ہیں کہ فرض کا انکار کفر ہے۔ [۱]



حدیث - [20]

شب جمعہ میں درود پاک پڑھنے کی فضیلت

أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا علي بن الفضل السامري ببغداد ثنا
أبو عبد الله جعفر بن محمد الحسيني العلوي ثنا علي بن محمد الفزاري ثنا
عباد بن يعقوب عن رزين الحلقاني عن جعفر بن محمد قال: إذا كان يوم
الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلى الأرض معها صفائح
من قصب بأيديها أقلام من ذهب تكتب الصلاة على محمد صلی اللہ علیہ وسلم في ذلك
اليوم وفي تلك الليلة إلى الغد إلى غروب الشمس. [۲]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”جب جمعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمان سے زمین پر فرشتے
نازل فرماتا ہے، ان کے پاس چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ جمعرات کی

^۱ - امرأة المناجیح شرح مشکاة المصابیح؛ مفتی احمد یار خان نعیمی، ج ۷، ص ۳۴۰، نعیمی کتب خانہ، گجرات۔

^۲ - شعب الایمان للبیہقی، باب فی الصلوات، رقم: ۲۰۴، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

عصر سے جمعہ کے دن غروب آفتاب تک نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔“



حدیث - [21]

مستاجی سے حفاظت

حدثنا محمد بن داود بن سليمان المقرئ الخطاب ثنا إبراهيم بن عبد الله المغربي، ثنا الفضل بن غانم، ثنا مالك بن أنس عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده عن علي بن ربيعة قال: قال رسول الله ﷺ: من قال لا إله إلا الله الملك الحق المبين في كل يوم مائة مرة كان له أماناً من الفقر ويؤمن من وحشة القبر واستجلب به الغنى واستقرع به باب الجنة. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ ان کے دادا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور دو جہاں ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص روزانہ ”لا إله إلا الله الملك الحق المبين“ کا سو مرتبہ ورد کرے گا اللہ عز وجل اسے فقر سے پناہ دے گا، وہ وحشت قبر سے (مامون) محفوظ ہوگا، اسے بے نیازی عطا کر دی جائے گی اور وہ جنت کے دروازے پر دستک دینے والا ہوگا۔“



حدیث - [22]

قبرستان میں سورۃ اخلاص پڑھنے کی فضیلت

حدثنا أحمد بن إبراهيم بن شاذان ثنا عبد الله بن عامر الطائي حدثني أبي ثنا علي بن موسى عن أبيه موسى عن أبيه جعفر عن أبيه محمد عن أبيه

١- صفة الجنة لأبي نعيم الأصبهاني ذكر خلق أبواب الجنة رقم: ١٨٥ دار المأمون دمشق.

علی عن أبیه الحسنین عن أبیه علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ:
 من مر علی المقابر وقرأ "قل هو اللہ أحد" إحدى عشرة مرة ثم وهب
 أجره للأموات أعطی من الأجر بعد الأموات. [۱]
 ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے
 والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے، وہ اپنے والد امام حسین رضی اللہ عنہ سے، امام حسین رضی اللہ عنہ اپنے
 والد بزرگوار مولا علی رضی اللہ عنہ مشکل کشا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے
 ارشاد فرمایا:

”جو شخص قبرستان سے گزرے اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب
 مردوں کو ایصال کرے اسے مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔“



حدیث - [23]

نبی کریم ﷺ کی تلوار کا نام

عبدالرزاق عن الثوری عن جعفر بن محمد عن أبیه قال:
 کان اسم جاریۃ النبی ﷺ خضرة وحمارة یعفر وناقته القصواء
 وبغلته الشهباء وسیفہ ذالفقار. [۲]
 ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
 ”نبی اکرم ﷺ کی کنیز کا نام خضرہ تھا، آپ کے دراز گوش کا نام یعفر تھا، آپ کی
 اونٹنی کا نام قصواء تھا، آپ کے خچر کا نام شہباء تھا اور آپ کی تلوار کا نام ذوالفقار تھا۔“



^۱ - من فضائل سورۃ الاخلاص وما لقار بها للحسن الخلال ص ۱۰۱، رقم ۵۴، مکتبۃ لیلۃ، القاہرۃ۔

^۲ - مصنف عبدالرزاق، کتاب الجہاد، باب اسم سیف رسول اللہ ﷺ، الخ رقم: ۱۰۳۸۹، دار التاویل القاہرۃ۔

حدیث - [24]

مظلوم کی بددعا سے بچو

حدثنا العباس بن محمد الدوري ثنا سعيد بن سليمان ثنا المنصور بن أبي الأسود حدثنا صالح بن حسان البصري عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال: قال لي رسول الله ﷺ: يا علي! اتق دعوة المظلوم فأنما يسأل الله، وإن الله لن يضيع الذي حقه. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”اے علی! مظلوم کی بددعا سے بچو، کیونکہ وہ اللہ عزوجل سے سوال کرتا ہے اور اللہ عزوجل کسی حق والے کے حق کو ضائع نہیں فرماتا۔“

توضیح:

مظلوم کافر ہو یا مسلمان، فاسق ہو یا پرہیزگار۔ بددعا خواہ زبان سے ہو یا دل سے، خواہ آنکھوں کے آنسوؤں سے ہو، صبر کا گھونٹ پی جانے سے ان سب سے بچو۔ مظلوم جو رب سے فریاد کرتا ہے تو اپنا حق مانگتا ہے، رب تعالیٰ کے ہاں ظلم نہیں، وہ عادل بادشاہ ہے، ہر حق والے کو اس کا حق دلواتا ہے خواہ جلدی سے یا دیر سے۔ [2]



¹ - مساوی الأخلاق ومنعومها للخرائطى باب ما جاء في ظلم الناس والتعدي عليهم الخ ج ٢ ص ٢٨٨ رقم: ٦٣٨ مكتبة السوادى جدة.

² - المرأة المناجیح شرح مشکاة المصابیح: مفتی احمد یار خان نعیمی، ج: ٦، ص: ٥٢٩، نعیمی کتب خانہ، کجرات۔

حدیث - [25]

مریض کس طرح نماز ادا کرے؟

حدثنا إبراهيم بن محمد بن علي بن بطحاننا الحسين بن زيد ابن الحكم الجبيري ثنا حسن بن الحسين العرفي حدثنا حسين بن زيد عن جعفر بن محمد عن أبيه عن علي بن الحسين بن علي عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال:

يصلی المريض قائماً ان استطاع، فإن لم يستطع صلى قاعداً فإن لم يستطع أن يسجد أو ماً، وجعل سجوده أخفض من ركوعه، فإن لم يستطع أن يصلی قاعداً صلى على جنبه الأيمن مستقبل القبلة، فإن لم يستطع أن يصلی على جنبه الأيمن صلى مستلقياً ورجلاه مما يلي القبلة. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بیمار شخص اگر کھڑے ہو کر نماز ادا کر سکتا ہو تو کھڑے ہو کر ادا کرے ورنہ بیٹھ کر ادا کرے، اگر وہ سجدہ کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اشارے کے ذریعے سجدہ کرے اور اس کا سجدہ رکوع سے زیادہ پست ہو، اگر وہ بیٹھ کر بھی نماز ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر وہ اپنے دائیں پہلو کو قبلہ کی طرف کر کے نماز ادا کرے، اور اگر وہ دائیں پہلو کے بل بھی نماز ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ سیدھا لیٹ کر نماز ادا کرے اور اس کے دونوں پاؤں قبلہ کی سمت ہوں۔“

توضیح:

جو شخص بیماری کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو مثلاً کھڑے ہو کر پڑھنے سے ضرر (نقصان) لاحق ہوگا، یا مرض بڑھ جائے گا، یا دیر میں اچھا ہوگا، یا بہت

شدید دردنا قابل برداشت پیدا ہو جائے گا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھے۔ اگر مریض بیٹھنے پر بھی قادر نہیں تو لیٹ کر اشارہ سے نماز پڑھے، خواہ داہنی یا بائیں کروٹ پر قبلہ رو منہ کرے خواہ چت لیٹ کر قبلہ کو پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلائے، کیونکہ قبلہ کو پاؤں پھیلا کر وہ ہے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اونچا کر لے کہ منہ قبلہ کو ہو جائے۔

تنبیہ:

مسلمان توجہ دیں! شریعت مطہرہ نے بعض نادر صورتوں کے علاوہ کسی حالت میں بھی نماز معاف نہیں کی بلکہ یہ حکم دیا کہ جس طرح ممکن ہو پڑھے۔ آج کل لوگوں کی یہ حالت دیکھی جا رہی ہے کہ بخار آیا ذرا شدت ہوئی نماز چھوڑ دی، شدت کا درد ہوا نماز چھوڑ دی، کوئی پھوڑی نکل آئی نماز چھوڑ دی، یہاں تک کہ سر میں ہلکا سا درد ہوا یا زکام ہو گیا تو نماز چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ جب تک اشارے سے بھی نماز پڑھ سکتا ہو اور نہ پڑھے تو انھیں وعیدوں کا مستحق ہے جو تارکین نماز (نماز چھوڑنے والوں) کے لیے وارد ہوئیں۔ العیاذ باللہ تعالیٰ!



حدیث - [26]

جمعہ کے دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے

وحدثني مالك عن جعفر بن محمد عن أبيه:

ان رسول الله ﷺ خطب خطبتين يوم الجمعة وجلس بينهما - [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں:
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن دو خطبے پڑھے اور ان دونوں کے درمیان
جلوس فرمایا (بیٹھے)۔



¹ - مؤطا مالك، كتاب الجمعة، باب القراءة في صلاة الجمعة، الجزء ۲۱، دار احیاء التراث العربی۔

حدیث - [27]

حالت سفر میں روزہ رکھنے اور چھوڑنے کی اجازت ہے

حدثنا عبد الجبار بن العلاء حدثنا سفيان عن هشام بن عروة
وحدثنا جعفر بن محمد حدثنا وكيع عن هشام ح وحدثنا محمد بن الحسن
بن تسليم أخبرنا محمد يعني ابن بكر أخبرنا شعبة عن هشام بن عروة عن
أبيه عن عائشة: أن حمزة بن عمرو الأسلمي رضي الله عنه سأل النبي ﷺ عن الصوم في
السفر، وكان رجلاً يسرد الصوم فقال النبي ﷺ:

أنت بالخيار، إن شئت فصم، وإن شئت فافطر. [1]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ ہمیں وکیع رضي الله عنه نے حدیث بیان کی،
انہوں نے حضرت ہشام رضي الله عنه سے روایت کی، انہوں نے اپنے والد حضرت عروہ رضي الله عنه سے
روایت کی، انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضي الله عنها سے روایت کی:

حضرت حمزہ بن عمرو رضي الله عنه نے نبی کریم ﷺ سے سفر کی حالت میں روزہ
رکھنے کے بارے میں سوال کیا، اور حضرت حمزہ رضي الله عنه مسلسل روزہ رکھتے تھے، تو نبی کریم
ﷺ نے فرمایا:

”اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو، اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔“

توضیح:

مسافر کو روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار ہے، جب مسافر یا اس کے ساتھی کو روزہ
رکھنے سے ضرر (نقصان) نہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ روزہ رکھ لے اور اگر روزہ رکھنے سے مسافر کو یا
اس کے ساتھی کو ضرر (نقصان) پہنچے تو نہ رکھنا بہتر ہے۔

اگر دن میں سفر کرنا ہو اور صبح صادق کے وقت مسافر شرعی نہ ہو تو دن میں سفر کرنے
کی وجہ سے اس دن روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں بلکہ اس دن کا روزہ رکھنا ہوگا۔



۱۔ صحیح ابن عزمہ، کتاب الصوم، رقم: ۲۱۱۰، دار التاویل، القاهرة.

حدیث - [28]

افطار کی دعا افطار کے بعد پڑھنی چاہیے

قال الحارث : حدثنا عبد الرحيم بن واقد حدثنا حماد بن عمرو ثنا السري بن خالد بن شداد عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده عن علي بن فضال قال : قال لي رسول الله ﷺ :

يا علي ! إذا كنت صائماً في شهر رمضان فقل بعد إفطارك :
 اللهم لك صمت وعليك توكلت وعلى رزقك أفطرت ، يكتب لك
 مثل من كان صائماً من غير أن ينقص من أجورهم شيء - [1]
 ترجمہ :

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ، وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا :
 ”اے علی ! جب تم رمضان کے مہینے میں روزہ رکھو تو افطار کے بعد یہ دعا پڑھو :

”اللهم لك صمت وعليك توكلت وعلى رزقك أفطرت“
 تمہیں تمام روزہ داروں کے مثل ثواب عطا کیا جائے گا ان کے اجر میں کمی کیے بغیر۔“



حدیث - [29]

زوال کے بعد نفلی روزہ توڑنے کی اجازت نہیں

عبد الرزاق عن ابن جريج قال أخبرني جعفر بن محمد عن أبيه أن رجلاً أتى علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ فقال :

أصبحت ولا أريد الصيام ، فقال : أنت بالخيار بينك وبين نصف النهار ، فإن انتصف النهار فليس لك أن تفطر . [2]

۱۔ المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمینیۃ لابن حجر ، کتاب الصیام رقم : ۱۰۶۲ ، دار العاصمة ، الرياض .

۲۔ مصنف عبد الرزاق ، کتاب الصیام رقم : ۶۹۲۲ ، دار التاصل ، القاهرة .

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی علیہ السلام کے پاس آ کر کہا: ”صبح کے وقت میرا روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں تھا۔“ تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: ”نصف النہار (زوال) تک تمہیں اس بارے میں اختیار ہے، اگر نصف النہار (زوال) ہو گیا تو پھر تمہیں اختیار نہیں رہے گا کہ تم روزہ توڑ دو۔“



حدیث - [30]

صدقہ فطر ہر مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے

أخبرنا أحمد قال: حدثنا المزني قال: حدثنا الشافعي رحمه الله عن ابن أبي يحيى عن جعفر بن محمد عن أبيه أن رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر على كل حر وعبد، ذكر أو أنثى. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر (مسلمان) آزاد و غلام، مرد و عورت پر صدقہ فطر کو واجب قرار دیا۔

توضیح:

صدقہ فطر ہر اس مسلمان پر واجب ہے جو مالک نصاب ہو اور اس کا نصاب حاجت اصلیہ سے فارغ ہو۔ [2] مالک نصاب شخص اپنی طرف سے اور اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے۔



¹ - السنن المأثورة للشافعي، کتاب الزکاة باب ما جاء في صدقة الفطر رقم: ۲۴۴۰ دار المعرفة۔

² - الدر المختار، کتاب الزکوة باب صدقة الفطر، ج: ۳، ص: ۳۱۵۔

حدیث - [31]

حضور ﷺ نے کتنے حج کیے؟

حدثنا عبد الله بن الحكم بن أبي زياد القطواني راهب الكوفة
حدثنا زيد بن الحباب حدثنا سفيان الثوري ح وحدثنا أحمد بن يحيى
الصوفي حدثنا زيد حدثني سفيان الثوري عن جعفر بن محمد عن أبيه عن
جابر بن عبد الله رضي الله عنه، أن رسول الله ﷺ حج ثلاث حجج، حجتين قبل أن يهاجر،
وحجة بعد ما هاجر معها امرأة. وقال أحمد بن يحيى: وحجة قرن معها امرأة. [1]
ترجمہ:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضي الله عنه سے روایت ہے:
اللہ کے رسول ﷺ نے تین حج کیے،
دو حج ہجرت سے پہلے اور ایک حج ہجرت کے بعد عمرہ کے ساتھ کیا۔
احمد بن یحییٰ کہتے ہیں:
”ایک حج عمرہ کے ساتھ ملا کر کیا۔“



حدیث - [32]

طواف میں رمل کرنا سنت ہے

وحدثني أبو الطاهر أخبرنا عبد الله بن وهب أخبرني مالك وابن
جريج عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ
رمل الثلاثة أطواف من الحجر إلى الحجر. [2]
ترجمہ:

امام جعفر صادق رضي الله عنه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت جابر بن
عبد اللہ رضي الله عنه سے روایت بیان کرتے ہیں:

۱۔ صحیح ابن خزيمة، کتاب المناسک باب ذکر عدد حج النبی ﷺ، رقم: ۲۱۳۵، دار التاصيل القاهرة۔

۲۔ صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۱۲۶۱، دار طيبة، الرياض۔

رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل [۱] فرمایا۔



حدیث - [33]

رکن یمانی کو چومنے کی فضیلت

حدثنی أحمد بن صالح قال: حدثنا جعفر بن محمد عن أبيه جعفر بن محمد عن أبيه عن جده عن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: إن رسول الله ﷺ قال لأبي هريرة: يا أبا هريرة! إن على الركن اليماني ملكاً منذ خلق الله عز وجل الدنيا إلى يوم يرفع البيت، يقول لمن استلم وأوماً بيده فقال: "ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار"، قال الملك: آمين، وتأمين الملائكة إجابة. [۲]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے ابو ہریرہ! رکن یمانی پر ایک فرشتہ مقرر ہے، جو دنیا کی پیدائش سے ہے اور بیت اللہ شریف کے اٹھائے جانے تک رہے گا، وہ فرشتہ رکن یمانی کو چومنے یا ہاتھ سے اشارہ کر کے:

"ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار"

پڑھنے والے کی دعا پر "آمین" کہتا ہے اور فرشتوں کا (کسی دعا پر) "آمین" کہنا دعا کی قبولیت کا سبب ہے۔"



۱۔ طواف کے ابتدائی تین پھیروں میں ذکر کرنا (کندہ) ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قدرے (تھوڑا)

تیزی سے چلنا "رمل" کہلاتا ہے۔ (رفیق الحرمین، ص ۵۸، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

۲۔ أخبار مكة في قديم الدهر وحديثه للفاكهي، رقم: ۱۳۹، دار الخطر بیروت۔

حدیث - [34]

صفا و مروہ کی سعی میں کیا پڑھے؟

أخبرنا عمر بن سعيد بن سنان، جميع، قال: أخبرنا أحمد بن أبي بكر عن مالك عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ كان إذا وقف على الصفا يكبر ثلاثاً ويقول:

”لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل

شيء قدير“

يصنع ذلك ثلاث مرات، ويدعو ويصنع على المروة مثل ذلك. [1]

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ جب صفا پر کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور فرماتے:

”لا إله إلا الله وحده لا شريك له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير“
یہ عمل تین مرتبہ کرتے اور دعا فرماتے، اور مروہ پر بھی اسی طرح کرتے تھے۔



حدیث - [35]

حج کے درمیان حیض و نفاس شروع ہو جائے تو کیا کرے؟

حدثنا أبو غسان محمد بن عمرو حدثنا جرير بن عبد الحميد عن يحيى بن سعيد عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما في حديث أسماء بنت عميس حين نفست بذی الحليفة بالبهاء أن رسول الله ﷺ أمر أبا بكر رضي الله عنه فأمرها أن تغتسل وتهل. [2]

¹ - الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، کتاب الحج برقم: ۴۸۴۲، مؤسسة الرسالة بیروت

² - صحیح مسلم، کتاب الحج برقم: ۱۲۱۰، دار طيبة، الرياض۔

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں:

کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو مقام ذوالحلیفہ میں (محمد بن ابوبکر) کی ولادت سے نفاس شروع ہو گیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

”انہیں کہو کہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔“

توضیح:

یعنی نفاس نہ تو احرام سے مانع ہے نہ ادائے حج و عمرہ سے، صرف طواف ممنوع ہے کہ وہ مسجد میں ہوتا ہے اور نفساء کو مسجد میں آنے کی اجازت نہیں اور احرام کے وقت یہ عورت نفل نہ پڑھے کہ نفاس میں نماز پڑھنا حرام ہے۔ [۱]



حدیث - [36]

آئینہ دیکھ کر کیا پڑھے؟

أخبرنا أبو القاسم أنا أحمد نا عبد الله نا علي بن شعيب نا ابن أبي فديك قال: بلغني عن جعفر بن محمد عن أبيه قال: كان رسول الله ﷺ إذا نظر في المرأة قال:

أحمد لله الذي حسن خلقي وخلقى وزان منى ما شان من غيري. [۲]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ پڑھتے:

”أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي حَسَّنَ خُلُقِي وَخَلَقَنِي وَزَّانَ مِنِّي مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي۔“

۱۔ المرأة المناجیح شرح مشکاة المصابیح، مفتی احمد یار خان نعیمی، ج ۲، ص ۱۱۳ نعیمی کتب خانہ کجرات۔

۲۔ شعب الایمان للبیہقی رقم: ۵۲۲۵۱ دار الکتب العلمیہ بیروت۔

تمام تعریفیں اس ذات کے لیے جس نے میری صورت اور سیرت کو خوبصورت بنایا اور اور میرے ذریعے ان چیزوں کو مزین فرمایا جسے دوسروں کے افعال و کردار نے برا بنا دیا تھا۔



حدیث-[37]

حسن و جمال اور سبزہ دیکھنے کا فائدہ

أخبرنا أبو إسحاق إبراهيم بن سعيد الحبتال، بالفسطاط، قال: أخبرنا أبو علي صالح بن إبراهيم بن محمد بن صالح الرشديني قراءة عليه، قال: حدثنا أبو العباس أحمد بن الحسن بن إسحاق بن عتبة الرازي قال: حدثنا أبو بكر عبيد الله بن محمد بن عبد العزيز العمري قال: حدثنا إسماعيل بن أبي أويس قال: حدثني محمد بن إسماعيل بن أبي فديك عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

النظر إلى الخضرة يزيد في البصر، والنظر إلى المرأة الحسناء يزيد في البصر. [1]
ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضي الله عنه اپنے والد امام باقر رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضي الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سبزے کو دیکھنے سے نظرتیز ہوتی ہے اور خوب صورت عورت کو دیکھنے سے نظرتیز ہوتی ہے۔“

توضیح:

بیوی کا حسن و جمال آنکھ کو غیر کی طرف اٹھنے سے روکتا ہے یوں بصیرت کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور خواہشات کی تاریکی سے امن ملتا ہے۔ روایت میں موجود لفظ ”مرأة“

۱۔ أحادیث الشيوخ العقات الشهيد بالمشيخة الكبرى للقاضي المارستان، أبو إسحاق الحبال، ج: ۲، ص: ۱۲۹، ۱۳۰، دار عالم الفوائد، مكة المكرمة.

(عورت) سے ”حلیہ“ (بیوی) مراد ہے نہ کہ اجنبیہ (غیر محرم) کیونکہ اجنبیہ کی طرف دیکھنے سے جس طرح بصیرت کمزور ہوتی ہے اسی طرح نظر بھی کمزور ہوتی ہے۔ [۱]



حدیث - [38]

تین طلاق سے نکاح ختم ہو جاتا ہے

أخبرنا أبو عبد الله الحافظ نا أبو محمد الحسن بن سليمان الكوفي ببغداد نا محمد بن عبد الله الحضرمي نا إسماعيل بن بهرام نا الأشجعي عن بسام الصيرفي قال: سمعت جعفر بن محمد يقول:

من طلق امرأته ثلاثاً بجهالة أو علم فقد بانت منه. [۲]

ترجمہ:

حضرت بسام صیرفی کہتے ہیں:

میں نے حضرت جعفر بن محمد صادق رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

”جو اپنی بیوی کو دانستہ یا نادانستہ تین طلاق دے تو وہ اس سے جدا ہو گئی۔ (اس کے نکاح سے نکل گئی)۔“



حدیث - [39]

متعہ زنا ہے

أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أنبأ أبو محمد الحسن بن سليمان الكوفي ببغداد ثنا محمد بن عبد الله الحضرمي ثنا إسماعيل بن إبراهيم ثنا الأشجعي عن بسام الصيرفي قال: سألت جعفر بن محمد عن المتعة فوصفها فقال لي: ذلك الزنا. [۳]

^۱ - فیض القدیر شرح الجامع الصغیر للمناوی، تحت الحدیث: ۹۳۲۱، دار الکتب العلمیہ بیروت.

^۲ - السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الخلع والطلاق، رقم: ۱۳۹۹۰، دار الکتب العلمیہ بیروت.

^۳ - السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب النکاح، رقم: ۱۳۱۸۶، دار الکتب العلمیہ بیروت.

ترجمہ:

حضرت بسام صیرفی کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر بن محمد صادق رضی اللہ عنہ سے متعہ کے بارے میں سوال کیا اور متعہ کو بیان کیا تو آپ نے فرمایا:
”متعہ زنا ہے۔“



حدیث - [40]

مرتد کا ذبیحہ جائز نہیں

أخبرنا أبو بكر الأزدستاني أنبأ أبو نصر العراقي ثنا سفيان بن محمد
الجوهري ثنا علي بن الحسن ثنا عبد الله بن الوليد ثنا سفيان حدثني جعفر
عن أبيه عن علي بن فضال أنه قال:
لا يذبح نسيسة المسلم اليهودي والنصراني. [1]

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ
کا فرمان نقل کرتے ہیں:
”مسلمان کی قربانی ہر گز یہودی اور نصرانی ذبح نہ کرے۔“



المختار پبلی کیشنز مالیکاؤں



اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام

اکابر انیمہ دین کی ترجمہ ہونے والی اہم اربعینات:

- 1- ”اربعین تصوف“ (کتاب الاربعین فی التصوف)؛
امام سلمی شافعی (م: 412ھ)؛ مترجم: علامہ عبدالمالک مصباحی۔
- 2- ”اربعین حسن معاشرت“ (کتاب الاربعین فی تصحیح المعاملة)؛
امام ابوالقاسم عبدالکریم قشیری (م: 465)؛ مترجم: مفتی خالد کمال اشرفی مصباحی
- 3- ”اربعین امام آجری“ (الاربعین فی الحدیث)؛
امام ابوبکر آجری بغدادی [م: 360ھ] مترجم: مولانا دانش مصباحی رام پوری
- 4- ”اربعین امام النسوی“ (الاربعین فی الحدیث)؛
امام الحسن بن سفیان النسوی (م: 303ھ)؛ مترجم: مفتی عبدالنجیر اشرفی مصباحی۔
- 5- ”اربعین صوفیہ“ (الاربعون الصوفیہ)؛
امام ابوسعید احمد بن محمد مالینی ہروی [م: 412ھ]؛ مترجم: مولانا میزان الرحمن علائی اشرفی۔
- 6- ”اکرام مسلم“ (اربعون حدیثا فی تعظیم المسلم والزجر عن سبه)؛
امام حافظ ابن حجر عسقلانی [م: 852ھ]؛ مترجم: مولانا محمد عطاء النبی مصباحی۔
- 7- ”رحم دلی کے محاسن“ (الاحادیث الاربعین فی فضل الرحمة والراحمین)
امام محمد ابن طولون حنفی دمشق [م: 953ھ]؛ مترجم: مولانا محمد قمر مصباحی جونپوری
- 8- ”اربعین امام غیظی“ (اربعون حدیثا فی تارك الصلاة و مانع الزكاة والامر
بالمعروف والنهي عن المنکر والوصیة بالجار)
امام نجم الدین محمد الغیظی الشافعی [م: 984ھ]؛ مترجم: مولانا محمد اعظم مصباحی۔
- 9- ”اربعین احادیث قدسی“ (الأحادیث القدسیة الأربعةینیة)؛
امام ملا علی قاری حنفی (م: 1014)؛ مترجم: مولانا اشرف رضا ہاشمی اشرفی نجفی۔
- 10- ”اربعین فضائل فقراء“ (الاربعین فی فضائل الفقراء)
امام مسجد حرم ابوسعید احمد بن ابوالحسن طوسی؛ مترجم: مولانا محمد اختر رضا مصباحی۔

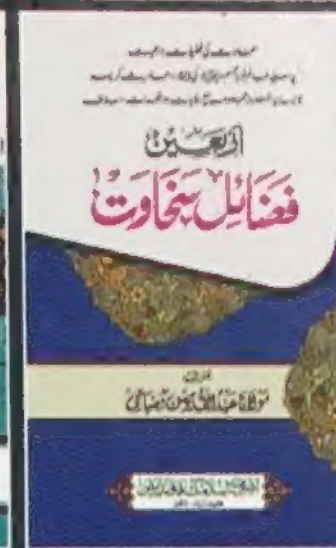
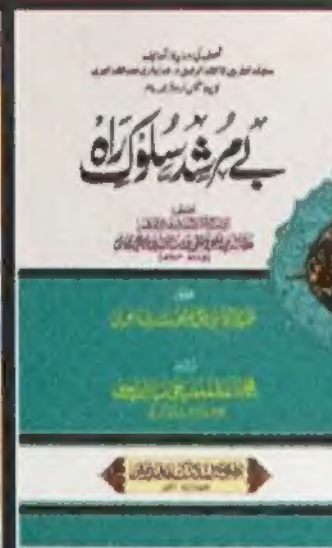
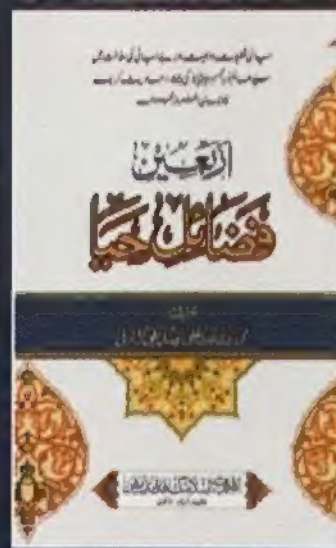
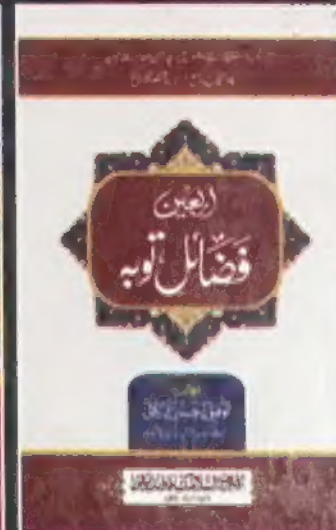
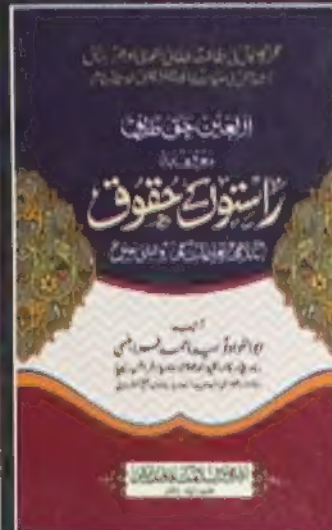
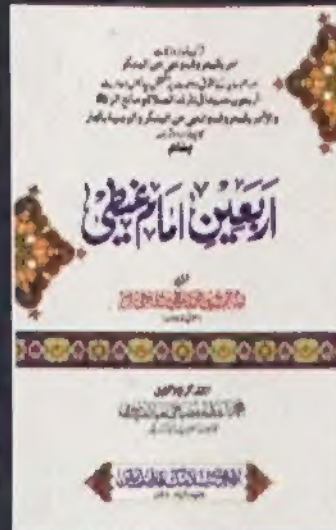
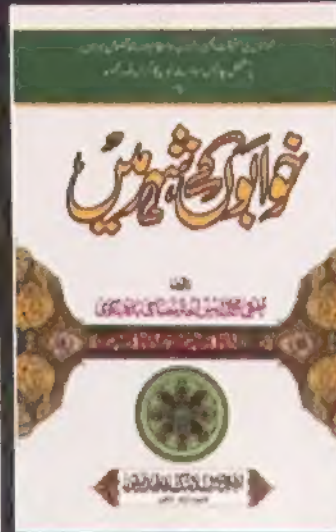
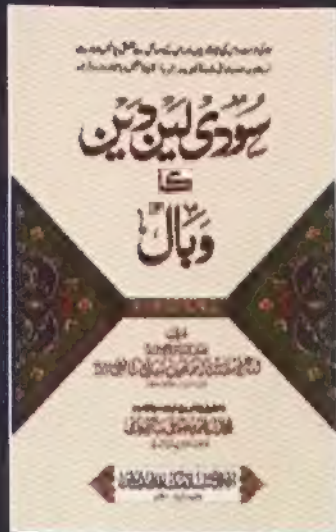


اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ترتیب پانے والے جدید اربعینات



- 1- اربعین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ: مرتب و جامع: بشارت علی صدیقی اشرفی۔
- 2- اربعین فضائل حیا: مرتب و جامع: بشارت علی صدیقی اشرفی۔
- 3- اربعین فضائل سخاوت: مرتب و جامع: مولانا عبدالقدوس مصباحی۔
- 4- اربعین حفظ قرآن: مرتب و جامع: مولانا قاری سلیم صفدر قادری۔
- 5- اربعین حسن و قراءت: مرتب و جامع: مولانا قاری سلیم صفدر قادری۔
- 6- اربعین تدبیر قرآن: مرتب و جامع: مولانا توحید احمد علیمی طرابلسی۔
- 7- اربعین تمکک بالقرآن: مرتب و جامع: مولانا فضل الرحمن مصباحی۔
- 8- اربعین اور ادواذ کار حضرت علی رضی اللہ عنہ: مرتب و جامع: بشارت علی صدیقی اشرفی۔
- 9- اربعین سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: مرتب و جامع: سیدہ مستورہ خدا نمائی۔
- 10- اربعین اہل بیت۔ اطہار: مرتب و جامع: پروفیسر سیدہ مستورہ خدا نمائی۔
- 11- اربعین فضائل فقہ و فقہاء: مرتب و جامع: بشارت علی صدیقی اشرفی۔
- 12- اربعین خصائص امت محمدیہ: مرتب و جامع: مولانا رئیس اختر مصباحی۔
- 13- اربعین امام حسن بھری: مرتب و جامع: مولانا اشرف رضا ہاشمی اشرفی نجفی۔
- 14- اربعین امام عبداللہ بن مبارک: مرتب و جامع: مولانا اشرف رضا ہاشمی اشرفی نجفی۔
- 15- اربعین فضائل تقوی: مرتب و جامع: مولانا اشرف رضا ہاشمی اشرفی نجفی۔
- 16- اربعین فضائل انصار: مرتب و جامع: مولانا محمد اعظم مصباحی۔
- 17- اربعین خصائص عرب: مرتب و جامع: مولانا محمد اعظم مصباحی۔
- 18- اربعین صفات نفاق و منافقین: مرتب و جامع: بشارت علی صدیقی اشرفی۔
- 19- اربعین خدمت خلق: مرتب و جامع: بشارت علی صدیقی اشرفی۔
- 20- اربعین حیات عیسیٰ علیہ السلام: مرتب و جامع: مولانا عبدالقدوس مصباحی۔





**Al-Mukhtar
Publications**
Malegaon Mob.: 9096957863
Jilani Mission
Mumbai



SUNNI PUBLICATIONS
2818/6, Gali Garahiya, Kucha Chellan
Darya Ganj, New Delhi-110002
Mob.: 9867934085
E-mail: zubair006@gmail.com